© rasailojaraid.com

جس سے ہمارے، اور پوری قوم کے شکوک وشبہات کو تقویت ملتی ہے کہ حکومت نے ضرور کچھ گھاٹے کا سودا کیا ہے۔ پھر اس پر مستزاد یہ کہ واجپائی اپنے ملک میں فتح کے شادیانے بجا رہا ہے۔ اور بہانگ دہل اعلان کر رہا ہے کہ ہم نے اپنے مقاصد جنگ کئے بغیر حاصل کئے۔ جس نے قوم کو مزید الجھن میں مبتلا کر رکھا ہے اندریں حالات ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت اس مسئلہ پر اپنی پوزیشن واضح کرے اور اندرون پردہ جو کچھ ہوا ہے اس سے قوم کو آگاہ کرے۔

اس تمام قضیے کا حسرت خیز اور افسوسناک پہلو یہ ہے کہ یہ تمام کام ایک فوجی جرنیل کے حکم پر ہو رہا ہے جس کے زیر کمان لاکھوں کی تعداد میں دنیا کی بہترین بہادر اور نڈر فوج ہے جو کہ ایٹم بم اور دیگر جدید ٹیکنالوجی اور مہلک ہتھیار سے لیس ہے اور جن کا کام سرحدات کی حفاظت کرنا ہے ان سے اگر اس قسم کے بزدلانہ فیصلے صادر ہو رہے ہوں تو پھر ملک کا خدا ہی محافظ ہو۔

جب مسیحا دشمن جان ہو تو کب ہے زندگی کون رہبر ہو سکے جب خضر پھسلانے لگے

خدانہ کرے ایسا ہو' لیکن امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے ساتھ تعاون کے وقت ملک کی اکثریت اور زعماء قوم نے جس خدشے کا اظہار کیا تھا کہ افغانستان کے بعد کشمیر اور پھر پاکستان کے ایٹمی پروگرام پر یلغار کا منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔ آج وہی خدشات حقیقت کا روپ دھار چکے ہیں۔

وے بامن بگو آں دیدہ ور کیست کہ خارے دید و احوال چمن گفت

سودی نظام کی وکالت

عدالت میں سود کے متعلق جو مقدمہ چل رہا تھا بالاخر اس کا فیصلہ حکومت کے حق میں اور سودی نظام کے اجراء کی صورت میں آیا اور جس انداز سے یہ مقدمہ چل رہا تھا اس سے بھی یہی مترشح ہو رہا تھا اس سے قبل شریعت کورٹ نے سود کی حرمت اور پاکستان میں اس ساہوکارانہ اور مہاجنی نظام کے ختم کرنے کے متعلق جو تاریخی فیصلہ صادر کیا تھا جس کے بعد حکومت نے مہلت مانگی تھی کہ ہم اس نظام کو بتدریج ختم کریں گے لیکن اس کے برعکس ایک بینک یو بی ایل نے اس فیصلہ کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل دائر کر دی اور عدالت میں یہ مقدمہ زیر سماعت رہا اخبارات میں اس کی مکمل تفصیلات موجود ہیں لیکن جو مضحکہ خیز تحقیقات اور تبصرے ہمارے معزز سرکاری وکلاء کی طرف سے سامنے آئی ہیں اس پر سوائے انا للہ وانا الیہ راجعون کے اور کیا کہا جا سکتا ہے اور جس بھونڈے اور شرمناک انداز میں مسلمہ نصوص میں تاویلیں کی گئیں ایسی دور از کار تاویلیں تو مستشرقین بھی نہیں سوچ سکتے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سود قرآن وحدیث کے علاوہ دیگر مذاہب وادیان بھی اس کو ایک لعنت تصور کرتے ہیں۔ قرآن وحدیث میں جو وعیدیں اور اندارات سود کے متعلق موجود ہیں اسے پڑھ کر ایک مسلمان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں بطور نمونہ چند آیات واحادیث پیش ہیں۔ ارشاد ربانی ہے

یا ایھا الذین امنوا لا تاکلوا الربوا اضعافا مضاعفة۔ اے ایمان والو! سود دو گنا چوگنا نہ کھاؤ۔

واحل الله البیع و حرم الربوا۔ اللہ نے بیع کو حلال قرار دیا اور ربوا (سود) کو حرام

فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من الله ورسوله۔ اگر تم ایسا نہ کرو گے تو اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جنگ کے لئے تیار ہو جاؤ۔

حضورﷺ کا ارشاد ہے : عن جابر لعن رسول اللهﷺ اکل الربوا وموکله وکاتبه وشاهدیه وقال هم فیه سواء (مسلم کتاب المساقات والمزارعة) حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہﷺ نے سود کھانے والے یعنی لینے دینے والے، تحریر کرنے والے اور دونوں گواہوں پر لعنت فرمائی۔ اور فرمایا کہ سب اس گناہ میں برابر کے شریک ہیں۔ دوسری جگہ اس کی قباحت یوں بیان فرماتے ہیں:

الربا سبعون جزءاً ایسرها ان ینکح الرجل امه۔ (ابن ماجہ بحوالہ مشکوٰۃ کتاب البیوع)

سود کے ستر حصے ہیں ان میں سب سے کمتر اور ادنیٰ حصہ یہ ہے جیسے کوئی شخص اپنی ماں سے زنا کرے۔

حضرت عبداللہ بن حنظلہؓ سے روایت ہے کہ درهم ربا یاکله الرجل وهو یعلم اشد من ستة وثلثین زنیة۔ (مسند احمد دارمی بحوالہ مشکوٰۃ کتاب البیوع) یعنی اگر ایک آدمی ایک درھم سود کا کھاتا ہے اور اس کو اس کا علم ہے کہ یہ سود کا درہم ہے ۳۶ مرتبہ زنا کرنے سے اس کا گناہ زیادہ سخت اور اشد ہے۔

حجۃ الوداع کے موقع پر حضورﷺ نے جب بلیغ اور آفاقی خطبہ ارشاد فرمایا اس میں بھی یہ ارشاد ہے۔

وربا الجاهلیه موضوع کله واول ربا عباس بن عبد المطلب فانه موضوع کله۔ دور جاہلیت کے تمام سود موقوف کئے جاتے ہیں اور سب سے پہلے عباس بن عبدالمطلب کے سودی کھاتے موقوف کرتا ہوں۔

ان تصریحات وتنبیہات کے باوجود اگر کوئی اس لعنتی نظام کے اجراء پر مصر ہے تو آیا وہ مسلمان کہلانے کا مستحق ہے۔ اگر یورپ اور دیگر غیر مسلم ملکوں میں یہ نظام رائج ہے تو ہمیں اس سے کیا سروکار۔ ہماری امت مسلمہ کو اس لعنت سے انتہائی تاکید کے ساتھ ممانعت کی گئی ہے۔

اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے نہ کر خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمی

© rasailojaraid.com

سودی نظام کی وکالت کرنے والے وکلاء کی خدمت میں ہم حضرت حکیم الامت شاعر مشرق علامہ اقبالؒ کے